اسلامی نظام خلافت۔مرحلہ انتقالِ اقتدار

****

خلافت کی 700 سالہ تاریخ کا مختصر احوال

****

پیغمبر اسلام نے واضح طور پر کسی کو اپنا جانشین مقرر کیٔے بغیر وفات پائی۔آپ کی وفات کے بعد خلافت کا تنازعہ شروع ہوا جس کے اثرات اسلام میں دائمی گروہ بندی اور تفرقہ بازی کی صورت میں سامنے آئے۔نظامِ خلافت جس کی مکمک تاریخ سے عمومی طور پر عام مسلمان کو زیادہ شناسائی نہیں ہے۔صرف سنی سنائی چند باتوں کا علم ہے۔علماً دین نے عام مسلمان کے زہین میں یک بات اچھی طرح ڈالی ہوئی ہے کہ اسلامی خلافت تاریخِ انسانی کا بہترین دور تھا اور اگر اچھی زندگی گزادنی ہے تو اسلامی خلافت کو دوبارہ قائم کرنا پڑے گا۔اب عام مسلمان جسے دین سے زیادہ دلچسپی نہ بھی ہو وہ علماً کی باتوں کے زیراثر شریعت، خلافت، اسلامی نظام لانے کا خواہشمند بن جاتا۔عام مسلمان کے سامنے تاریخ کا رکھنا بہت ضروری ہے کہ وہ حقیقت سے قریب تر ہوسکے تاکہ فیصلہ کرنے میں آسانی ہوسکے۔اسی سوچ کے پیش نظر اسلامی خلافت کی ۷۰۰ سالہ تاریخ میں خلیفہ کی تقرری کس طرح ہوتی رہی، مختصرا یہ حقائق اسلامی مستند کتب کے اوراق سے پیش خدمت ہیں تاکہ قارئین خود فیصلہ کرسکیں کو وہ ماضی کو دہرانا چاہتے ہیں یا آگے بڑھنا چاہتے ہیں:

۱۔: خلیفہ ابوبکر:

****

پیغمبر اسلام کی وفات کے بعد ثقیفہ کے مقام پر انصار نے اپنا خلیفہ بنانے کیےلیے اکھٹ کیا۔مہاجر قریش میں سے ابوبکر، عمر اور ابوعبیدہ بھی وہاں پہنچ گ ےئے۔انصار کے دو قبائیل بنو اوس اور بنو خزرج میں شدید مخاصمت پائی جاتی تھی اور مخالف قبیلے کے فرد کو بطور خلیفہ قبول کرنے پر کسی طور تیار نہ تھے۔بحث مبحث نے جھگڑ مچا دی اسی کا فائدہ اٹھاتے ہوئے عمرخطاب نے ابوبکر کے ہاتھ پر بیعت کر لی اور انکی خلافت ک اعلان کردیا۔مشہور انصاری صحابی سعد بن عبادہ اور عمر بن خطاب کے درمیان شدید محاذآرائی ہوئی۔سعد نے تمام عمر ابوبکر کی بیعت نہ کی اور نہ ابوبکر کی امامت میں نماز ادا کی۔بعد ازاں ملک شام میں سعد بن عبادہ کو نامعلوم سمت سے ایک تیر آکرلگا جس سے جان گئی۔مشہور ہوا کہ سعد کو کسی جن نے تیر مارا ہے۔جب ابوبکر کو خلیفہ بنایا جا رہا تھا تو پیغمبر کا خاندان بنوہاشم پیغمبر اسلام کی تدفین کے امور میں مصروف تھا۔اس اہم معاملہ میں بنوہاشم سے رائے تک نہ لی گئی اور بنوہاشم اور بہت سے صحابہ کے نزدیک علی ابن ابی طالب خلافت کے حقدار تھے۔جس وجہ سے علی کے حامیوں اور بنوہاشم میں سے کسی نے بیعت نہ کی اور علی کے گھر جمع ہوگئے۔اس اجتماع کی خبر پر عمر بن خطاب کی سرکردگی میں افراد نے علی کے گھر کا محاصرہ کرلیا اور دروازہ کو آگ لگا دی۔دروازہ گرنے سے پیغمبر اسلام کی بیٹی شدید زخمی ہوگئیں جبکہ بی بی کے شکم میں بچہ محسن تھا۔بعدازاں فاطمہ اپنے شکم میں بچے محسن سمیت وفات پاگئیں۔اور یہاں سے ہی اسلام میں دائمی گروہ بندی کا آغاز ہوا۔خلیفہ ابوبکر نے تقریبا دو سال خلافت کی اور اپنی وفات سے قبل بذریعہ وصیت اپنے قریبی دوست عمر بن خطاب کو جانشین خلافت مقرر کیا۔ابوبکر پیغمبر اسلام کے سسر تھے۔

:۲۔: خلیفہ عمر بن خطاب

****

ھجری میں ابوبکر کی وفات کے بعد آپ بذریعہ وصیت خلیفہ مقرر ہوئے۔آپ بھی پیغمبر اسلام کے سسر تھے۔۲۳ ھجری ۱۳ میں عجمی غلام نے حملہ کرکے قتل کیا اور یوں آپ کی خلافت کا خاتمہ ہوا۔آپ نے وفات سے قبل قریش کے چھ افراد کو خلافت کےلیے نامزد کیا اور کہا کہ یہ چھ آپس میں سے ایک کو خلیفہ مقرر کریں گے۔ان چھ افراد میں عثمان، علی، عبدالرحمان بن عوف، طلحہ، زبیر اور سعد بن ابی وقاص شامل تھے۔انصار یا دیگر عرب وعجم میں سے کسی شخص کو شامل نہ کیا گیا۔جبکہ عمر نے اپنے بیٹے عبداللہ کو وصیت کی اگر تین تین افراد ایک طرف ہوجائیں تو عبداللہ بطور ثالث فیصلہ کرے گا۔اگر کوئی فریق فیصلہ نہ تسلیم کرے تو جدھر عبدالرحمان ابن عوف ہوں ان کی حمایت کرنا اور باقی کو قتل کردینا۔

(تاریخ طبری۔جلد سوم۔صفحہ ۲۵٦)

:۳۔: خلیفہ عثمان بن عفان

****

۲۳ ھجری میں خلیفہ عمر کے قتل کے بعد دامادِ پیغمبر عثمان خلیفہ بنے۔آپ کا تعلق بنوامیہ قبیلے سے تھا۔آپ کے چچا حکم بن العاص کو پیغمبر نے گستاخی کرنے پر مدینہ بدر کیا تھا۔جسے اسکے بیٹے مروان سمیت واپس مدینہ لے آئے اور مروان کو داماد بنانے کے ساتھ ریاست کامنشی بھی بنادیا۔جبکہ خلیفہ کا رضائی بھائی اور گورنر کوفہ ولید شراب کے نشے کی حالت میں نماز کی امامت کرواتا۔مشہور بزرگ صحابی ابوزرغفاری نے طرزِ حکمرانی پر تنقید کی تو انہ

یں مدینہ بدری کی سزا دے کر صحرا میں تنہا رہنے پر مجبور کردیا جہاں انتہائی عسرت کے عالم میں ابوزر نے وفات پائی۔ان وجوہات اور دیگر مسائل کی بنا پر مدینہ، کوفہ، بصرہ اور مصر کی عوام میں شدید اضطراب پیدا ہوا۔ان تمام شہروں کے لوگوں نے مدینہ آکر خلیفہ کے سامنے باقاعدہ احتجاج کیا۔یقین دہانیوں کے باوجود بروقت موزوں اقدامات نہ کیے گ۔ئے جس سے ۳۵ ھجری میں بغاوت نے جنم لیا اور خلیفہ کو دوران محاصرہ قتل کردیاگیا۔قاتلوں میں خلیفہ اول ابوبکر کے فرزند محمد بن ابی بکر بھی شامل تھے جبکہ بعض تاریخی کتب ام المومنین عائشہ کے فتوی کا زکر موجود ہے جو انہوں نے قتلِ عثمان کے متعلق دیا۔جبکہ مدینہ میں موجود بزرگ صحابہ اور گورنر شام معاویہ کی طرف سے بھی قتل کی درپردہ حمایت کے شواہد تاریخی کتب میں ملتے ہیں۔

:۴۔:خلیفہ علی بن ابی طالب

****

۳۵ ھجری میں قتلِ خلیفہ عثمان کے بعد مدینہ میں علی کی خلافت کا اعلان کردیا گیا۔جبکہ ام المومنین عائشہ نے طلحہ، زبیر اور اپنے بھانجے ابن زبیر کی سرکردگی میں مکہ سے لشکر لے جاکر بصرہ پہ چڑھائی کرکہ قبضہ کرلیا۔شام میں معاویہ بن ابی سفیان نے اپنی خلافت کا اعلان کردیا۔علی نے بصرہ کو لشکر عائشہ سے حاصل کرنے کے لیے بصرہ پر حملہ کیا اور مسلمانوں کے درمیان پہلی باقاعدہ بڑی خونی جنگ ہوئی جسے جنگ جمل کہتے ہیں۔اس جنگ میں تقریبا تیس ہزار مسلمان جان سے گئے۔ علی کامیاب رہے جبکہ اسلامی عشرہ مبشرہ (۱۰ صحابہ جنہیں پیغمبر نے اپنی زندگی می جنت کی بشارت دے دی تھی) میں شامل بزرگ طلحہ اور

زبیر اسی جنگ میں قتل ہوئے۔اس خونی تصادم کے بعد علی اور معاویہ کے درمیان صفین کا خونی معرکہ ہوا۔جو ایک لاکھ بیس ہزار مسلمانوں کی جان لینے کے باوجود بے نتیجہ رہا۔یوں اسلامی سلطنت دو حصوں میں تقسیم ہوگئی۔علی نے صفین کے بعد خوارج سے جنگ کی جس میں ہزاروں مسلمان جان سے گ ئے۔۴۰ ھجری میں فجر کے وقت مسجد میں ایک خارجی ابن ملجم نے خلیفہ علی پر حملہ کرکہ شدید زخمی کردیا جس سے آپ جانبر نہ ہوسکے۔

:۵۔:خلیفہ حسن ابن علی

****

۴۰ ھجری میں خلیفہ علی کے قتل کے بعد انکے بیٹے اور پیغمبر کے نواسے حسن کو خلیفہ بنایا گیا۔ جبکہ شام میں معاویہ بدستور اپنی خلافت پر قائم رہا۔حسن اپنے حامیوں کے رویہ سے سخت نالاں تھے اور جنگ وجدل سے عاجز آچکے تھے۔ اس لیے آپ نے معاویہ سے معاہدہ کیا اور خلافت سے دستبردار ہوگئے۔آپ کی مدتِ خلافت چھ ماہ تھی۔ ۵۱ ھجری میں آپ کو آپکی بیوی جندہ نے زہر دیا جس سے آپ فوت ہوئے۔کہا جاتا ہے کہ جندہ نے یزید ابن معاویہ کے کہنے پر آپ کو زہر دیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۱۹۳)

:٦۔: خلیفہ معاویہ ابن ابی سفیان

****

۴۰ ھجری میں حسن ابن علی سے معاہدہ کے بعد معاویہ تمام سلطنتِ اسلامی کا خلیفہ بنا۔معاویہ نے ٦۰ ھجری میں وفات پائی۔ وفات سے قبل اپنے بیٹے یزید کو جانشین خلافت مقرر کیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۱۹۸)

:۷۔: خلیفہ یزید ابن معاویہ

****

۶۰ ھجری میں معاویہ کی وفات کے بعد اسکا بیٹا یزید خلیفہ بنا۔پیغمبر اسلام کے نواسے حسین ابن علی نے یزید کی خلافت قبول کرنے سے انکارکر دیا۔یزید کی افواج نے کربلا کے مقام پر ۶۱ ھجری دس محرم کے روز حسین کو انکے خانوادے اورساتھیوں سمیت زبح کردیا جبکہ مستورات کو قیدی بنا کر کربلا سے کوفہ اور کوفہ سے شام لے جایا گیا۔مدینہ پر حملہ کرکہ ہزاروں کنواریوں کو فوج یزید نے حاملہ کیا۔مسجد نبوی کی بے حرمتی کی، گھوڑے باندھے اور سینکڑوں افراد قتل کیے۔جبکہ کعبہ کو آگ لگا دی، جس کی ابن زبیر نے نئے سرے سے تعمیر کی۔۶۴ ھجری میں پراسرار انداز میں یزید ہلاک ہوگیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۱۱)

:۸۔: خلیفہ معاویہ بن یزید

****

۶۴ ھجری میں یزید کی وفات کے بعد اسکا بیٹا معاویہ ثانی خلیفہ بنا۔جبکہ مکہ میں ام المومنین بی بی عائشہ کے بھانجے عبداللہ ابن زبیر نے خلافت کا اعلان کردیا۔معاویہ ثانی صرف ۴۰ دن خلافت کرسکا اور روایات کے مطابق اسے زہر یا چھری کے وار سے قتل کیاگیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۱۲۔ طبری جلد چہارم صفحہ ۲۸۸)

:۹۔: خلیفہ مروان بن الحکم

****

۶۴ ھجری میں معاویہ ثانی کے بعد مروان نے شام میں جبکہ ابن زبیر نے مکہ میں خلافت قائم کرلی۔جبکہ مختارثقفی کی قیادت میں توابین نے کوفہ میں قتلِ حسین کا بدلا لینے کےلیے بغاوت شروع کردی۔اسلامی ریاست تین حصوں میں تقسیم ہوگئی۔مروان نے یزید کی بیوہ اور معاویہ ثانی کی ماں لیلی سے نکاح کرلیا۔۶۵ ھجری میں لیلی نے رات کو سوتے وقت گدے یا تکیے سے مروان کو دبا کر مار دیا۔مروان کی مدتِ خلافت ۹ ماہ ہے۔

(طبری جلد چہارم صفحہ ۳۴۸)

:۱۰۔: خلیفہ عبدالملک بن مروان

****

۶۵ ھجری میں خلیفہ مروان کے بعد اسکا بیٹا عبدالملک بن مروان خلیفہ بنا۔حجاز پر دوبارہ قبضہ کےلیے مکہ پر حملہ کیا۔عبداللہ ابن زبیر کی خلافت کا خاتمہ کیا۔کعبہ پر منجنیقوں سے آگ اور پتھر برسائے۔ابن زبیر کو قتل کرنے کے بعد کعبہ کی دیوار سے تین ماہ تک لاش لٹکائے رکھی۔بعدازاں کعبہ کو مسمار کردیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۱۵)

:۱۱۔: خلیفہ ولید بن عبدالملک

****

خلیفہ عبدالملک کے بعد اسکا ولی عہد بیٹا ولید بن عبدالملک خلیفہ بنا۔

:۱۲۔: خلیفہ سلیمان بن عبدالملک

****

خلیفہ ولید کے بعد اس کا بھائی سلیمان خلیفہ بنا۔

:۱۳۔: خلیفہ عمر بن عبدالعزیز

****

آپ کو خلیفہ سلیمان نے بذریعہ وصیت خلیفہ جبکہ اپنے بھائی یزید بن عبدالملک کو آپ کا ولی عہد مقرر کیا۔آپ دو سال خلیفہ رہے۔آپ کے خاندان بنوامیہ نے آپ کو زہر دے کر قتل کردیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۴۴)

:۱۴۔:خلیفہ یزید بن عبدالملک

****

یزید نے خلیفہ بننے کے بعد خلافت کے ایک اور امیدوار یزید بن مہلب پر کربلا کے قریب حملہ کرکہ قتل کیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی)

:۱۵۔:خلیفہ ہشام بن عبدالملک

****

ھجری یزید بن عبدالملک کے بعد اس کا بھائی ہشام بن عبدالملک خلیفہ بنا۔ ۱۰۵

:۱٦۔: خلیفہ ولید بن یزید

****

۱۲۵ھجری میں ہشام کے بعد اسکا ولی عہد ولید بن یزید خلیفہ بنا۔ولید کو اس کے خاندان کے ایک فرد اور خلافت کے امیدوار یزید ناقص بن ولید کے حکم پر قتل کردیا گیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۴۹)

:۱۷۔: خلیفہ یزید ناقص بن ولید

****

۱۲٦ ھجری میں خلیفہ ولید کو قتل کروا کہ یزید ناقص خلیفہ بنا۔صرف چھ ماہ خلافت کرسکا اور پراسرار طور پر فوت ہوگیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۵۱)

:۱۸۔: خلیفہ ابراہیم بن ولید

****

۱۲۷ ھجری میں خلیفہ یزید ناقص کے بعد اسکا بھائی ابراہیم خلیفہ بنا۔لیکن بنی امیہ ہی کے ایک فرد مروان بن محمد نے اپنی جماعت سمیت خروج کرکہ اپنی خلافت کا اعلان کردیا۔ابراہیم صرف ۷۰ دن خلیفہ رہا اور بعد ازاں خلافت مروان بن محمد کردی۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۵۴)

(۱۹۔: خلیفہ مروان بن محمد: (آخری اموی خلیفہ

****

۱۲۷ ھجری خلیفہ ابراہیم کو خلافت سے الگ کرکے مروان بن محمد خلیفہ بنا۔مروان نے سابق خلیفہ ولید کو قتل کروانے کے جرم میں سابق خلیفہ یزید ناقص کی لاش قبر سے نکلوائی اور سولی پر لٹکا دی۔بنوعباس نے اموی خلافت کے خاتمہ کے لیے حربی جدوجہد کا آغاز کیا ہوا تھا اور اسی دوران خلیفہ مروان کو قتل کردیا گیا۔۱۳۲ ھجری میں مروان بن محمد کے خاتمے کے ساتھ ہیبنو امیہ کی اموی خلافت کے دور کا خاتمہ ہوا اور پیغمبر اسلام کے چچا عباس بن عبدالمطلب کی اولاد بنو عباس کی خلافت کے دور کا آغاز ہوا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۵۵)

آغاز دور خلافت بنو عباس

(۲۰۔: خلیفہ سفاح عبداللہ (پہلا عباسی خلیفہ

****

۱۳۲ ھجری میں بنوامیہ کے دورِ خلافت کا خاتمہ کرکے سفاح عبداللہ پہلا عباسی خلیفہ بنا اور بنو عباس کی خلافت کے دور کا آغاز کیا۔۱۳۶ ھجری میں خلیفہ سفاح نے چیچک کے مرض میں مبتلا ہو کے وفات پائی۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۶۲)

:۲۱۔: خلیفہ منصور ابو جعفر

****

۱۳۶ ھجری میں خلیفہ سفاح کے بعد اسکا ولی عہد بھائی منصور خلیفہ بنا۔خلیفہ منصور نے اپنے چچا عیسی کو ولی عہدی سے خارج کیا اور اپنے بیٹے مہدی کو اپنا وی عہد مقرر کیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۶۲)

:۲۲۔: خلیفہ مہدی ابو عبداللہ

****

۱۵۸ ھجری میں خلیفہ منصور کے بعد اسکا ولی عہد بیٹا مہدی خلیفہ بنا۔خلیفہ مہدی نے اپنے بیٹوں موسی ہادی کو اپنا اور موسی ہادی کا ہارون الرشید کا ولی عہد مقرر کیا۔خلیفہ مہدی کو زہر دیا گیا جس سے ہلاک ہوا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۷۳)

:۲۳۔: خلیفہ موسی ہادی

****

۱٦۹ ھجری میں خلیفہ مہدی کے بعد اسکا ولی عہد بیٹا موسی ہادی خلیفہ بنا۔خلیفہ موسی ہادی اور ہارون الرشید کی والدہ خیزران نے خلیفہ موسی ہادی کا گلا دبا کر مار ڈالا اور دوسرے بیٹے ہارون الرشید کو مسندِ خلافت پر بٹھا دیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۷۸)

:۲۴۔:خلیفہ ہارون الرشید

****

۱۷۰ ھجری میں خلیفہ موسی ہادی کو قتل کرنے کے بعد اسکی والد خیزران نے اپنے دوسرے بیٹے ہارون الرشید کو خلیفہ بنایا۔ خلیفہ ہارون الرشید نے اپنی بیوی زبیدہ کی خواہش پر اپنے بیٹے امین کو ولی عہد بنایا۔جبکہ بعدازاں اپنے بیٹوں قاسم اور مامون کو بھی ولی عہد بنا کر سلطنت تین حصوں میں تقسیم کردی۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۸٦)

:۲۵۔:خلیفہ امین

****

۱۹۳ ھجری میں خلیفہ ہارون الرشید کے بعد اسکا ولی عہد بیٹا امین خلیفہ بنا۔خلیفہ امین نے اپنے بھائی مامون کو ولی عہدی سے معزول کیا جس سے بھائیوں کے درمیان خون ریز جنگ کا آغاز ہوا۔جس میں امین قتل ہوا۔امین کی عمر اس وقت ۲۷ سال تھی۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۹۱)

:۲٦۔: خلیفہ مامون

****

۱۹۸ ھجری میں خلیفہ امین کو قتل کرواکے اسکا بھائی مامون خلیفہ بنا۔خلیفہ مامون نے شیعہ کے آٹھویں امام علی رضا بن موسی کو اپنا داماد اور ولی عہد بنایا۔یہ بات خلیفہ کے خاندان بنو عباس کو ناگوار گزری۔جس پر بنو عباس کے افراد نے خلیفہ مامون کے چچا ابراہیم بن مہدی کی بیعت شروع کردی اور مامون پر حملہ کردیا۔اس دوران امام علی رضا بن موسی کو زہر دے کر ان کی جان لے لی گئی۔جس کے بعد خلیفہ مامون کے خلاف بغاوت کا خاتمہ ہوگیا۔کہا جاتا ہے کہ بغاوت کے خاتمہ کے لیے مامون کے حکم پر امام علی رضا بن موسی کو زہر دیا گیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۲۹۹)

:۲۷۔: خلیفہ معتصم باللہ

****

۲۱۸ ھجری میں خلیفہ مامون کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد معتصم باللہ خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۱۹)

:۲۸۔: خلیفہ واثق باللہ

****

۲۲۷ ھجری میں خلیفہ معتصم باللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد واثق باللہ خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۲۴)

:۲۹۔: خلیفہ متوکل باللہ

****

۲۳۳ ھجری خلیفہ واثق باللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد متوکل خلیفہ بنا۔خلیفہ متوکل نے اپنے تین بیٹوں منتصر، معتز اور مؤید کو سلسلہ وار ولی عہد خلافت مقرر کیا۔لیکن بعدازاں خلیفہ متوکل اپنی خاص داشتہ اور معتز کی والدہ کی خواہش پر معتز کو مقدم کرنا چاہتا تھا۔جس پر تنازعہ کھڑا ہوا اور خلیفہ متوکل کے بیٹے منتصر کے حکم پر خلیفہ متوکل اور اسکے وزیر فتح بن خاقان کو قتل کردیا گیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۳۳)

:۳۰۔: خلیفہ منتصر باللہ

****

۲۴۷ ھجری میں خلیفہ متوکل کو قتل کروا کے اس کا بیٹا منتصر باللہ خلیفہ بنا اور اپنے بھائیوں معتز اور مؤید کو ولی عہدی سے خارج کردیا۔خلیفہ منتصر باللہ کو اسکے بھائی معتز باللہ کے حامی ترکوں نے اسکے طبیبِ خاص ابن طیفور کے زریعے زہر دلوایا جس سے خلیفہ منتصر باللہ ہلاک ہوگیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۳۸)

:۳۱۔: خلیفہ مستعین باللہ

****

۲۴۸ ھجری میں خلیفہ منتصر باللہ کے قتل کے بعد اس کے بھتیجے مستعین باللہ کو ۱۸ سال کی عمر میں خلیفہ بنایا گیا۔جبکہ ترکوں نے منتصر کے بھائی معتز باللہ کی بیعت کرلی۔خلیفہ مستعین اور اس کے چچا معتز کے درمیان عرصہ تک خونی تصادم جاری رہا۔اس دوران مستعین کو خلافت سے الگ کردیا گیا اور قید کرلیا گیا۔دوران قید خلیفہ مستعین باللہ کے چچا معتز باللہ کے حکم پر مستعین کو قتل کردیا گیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۴۰)

:۳۲۔: خلیفہ معتز باللہ

****

۲۵۲ ھجری میں خلیفہ مستعین باللہ سے خلافت چھین کر معتز باللہ خلیفہ بنا۔خلیفہ معتز نے اپنے بھائی مؤید باللہ کو ولی عہدی سے خارج کیا اور دوران قید اسے مروا دیا۔جبکہ ترکوں کی مدد سے محمد بن واثق المعروف مہتدی باللہ نے خلیفہ معتز باللہ کو زبردستی خلافت سے دستبردار کروایا اور خلافت پر قبضہ کرلیا اور خلیفہ معتز کو دوران نظربندی ہلک کروا دیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۴۱)

:۳۳۔: خلیفہ مہتدی باللہ

****

۲۵۵ ھجری میں خلیفہ معتزباللہ سے خلافت چھین کر مہتدی باللہ خلیفہ بنا۔خلیفہ مہتدی باللہ نے اپنے چچازاد بھائی معتمد علی اللہ کو قید کر رکھا تھا۔معتمد کے حامیوں نے خلیفہ مہتدی باللہ کو گرفتار کیا اور خلیفہ کے خصیے دبا کر خلیفہ کو مار ڈالا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۴۵)

:۳۴۔:خلیفہ معتمد علی اللہ

****

۲۵۶ ھجری میں خلیفہ مہتدی باللہ کو قتل کروا کے معتمد علی اللہ خلیفہ بنا۔بعدازاں خلیفہ معتمد کی اپنے بھائی موفق کے ساتھ کشیدگی ہوئی اور موفق نے خلیفہ کو نظربند بھی کردیا لیکن خلیفہ معتمد خلافت پر بدستور قائم رہا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۴۸)

:۳۵۔:خلیفہ معتضد باللہ

****

۲۷۹ ھجری میں خلیفہ معتمد کی وفات کے بعد اس کا بھتیجا اور موفق کا بیٹا معتضد باللہ خلیفہ بنا۔خلیفہ معتضد باللہ کو کثرتِ مباشرت کی وجہ سے بیماریاں لاحق ہوئیں اور ہلاک ہوا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۵۳)

:۳٦۔: خلیفہ مکتفی باللہ

****

۲۸۹ ھجری میں خلیفہ معتضد باللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا مکتفی باللہ خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۵۵)

:۳۷۔: خلیفہ مقتدر باللہ

****

۲۹۵ ھجری میں خلیفہ مکتفی باللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا مقتدر باللہ ۱۳ سال کی عمر میں خلیفہ بنا۔۲۹٦ ھ میں ابن معتز نے خلیفہ مقتدر کو معزول کرکے اپنی خلافت قائم کی لیکن خلیفہ مقتدر نے بعدازاں اس کو قتل کروا کے اپنی خلافت کا سلسلہ جاری رکھا۔اس کی خلافت کے دوران ہی فاطمیوں نے مصر پر قبضہ کیا۔اسی کے دور میں اناالحق کا نعرہ بلند کرنے والے منصور حلاج کو پھانسی دی گئی۔ ۳۲۰ ھ میں خلیفہ مقتدر باللہ کے خلاف خروج ہوا جس میں خلیفہ مقتدر باللہ قتل ہوگیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳٦۲)

:۳۸۔: خلیفہ قاہر باللہ

****

۳۲۰ ھجری میں خلیفہ مقتدر باللہ کے قتل کے بعد قاہر باللہ کو خلیفہ بنا لیاگیا۔جبکہ محمد بن مکتفی بھی خلافت کا امیدوار جسے خلیفہ قاہر باللہ نے قتل کروا دیا۔۳۲۴ ھ میں مقتدر کے بیٹے راضی باللہ نے خلیفہ قاہر باللہ کی خلافت کا خاتمہ کیا اور اسے نظربند کردیا۔۳۳۹ ھ میں قاہرباللہ نظربندی میں ہی وفات پاگیا۔

(تاریخ الخلفاً۔سیوطی۔صفحہ ۳٦۸)

:۳۹۔: خلیفہ راضی باللہ

****

۳۲۴ ھجری میں خلیفہ قاہر باللہ کو گرفتار و نظربند کر کے مقتدر کا بیٹا راضی باللہ خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاً۔سیوطی۔صفحہ ۳۷۱)

:۴۰۔: خلیفہ متقی للہ

****

۳۲۹ ھجری میں خلیفہ راضی باللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد بھائی متقی للہ خلیفہ بنا۔۳۳۳ ھ میں مستکفی باللہ کے حامیوں نے خلیفہ کو دوران سفر گرفتار کرلیا۔خلیفہ کی آنکھوں میں گرم سلائیاں پھیر کر اندھا کیا اور قید کرلیا۔جہاں ۲۵ سال قید رہنے کے بعد قید خانہ میں وفات پائی۔

(تاریخ الخلفاً۔سیوطی۔صفحہ ۳۷۴)

:۴۱۔: خلیفہ مستکفی باللہ

****

۳۳۳ھجری میں خلیفہ متقی للہ کو گرفتار اور اندھا کر دینے کے بعد مستکفی باللہ خلیفہ بنا۔۳۳۴ ھ میں خلیفہ مستکفی باللہ کے چچازاد مطیع للہ کے حامیوں نے خلیفہ مستکفی باللہ کو گرفتار کیا اور قید خانے میں ڈال دیا۔دوران قید ۳۳۸ ھ میں وفات پائی۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۷٦)

: ۴۲۔: خلیفہ مطیع للہ

****

۳۳۴ ھ میں مطیع للہ نے اپنے چچازاد خلیفہ مستکفی باللہ کو گرفتار کرواکہ معزول کیا اور خود خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۸۳)

:۴۳۔: خلیفہ طائع للہ

****

۳٦۳ ھجری میں خلیفہ مطیع للہ کو فالج ہوا جس پر اس نے خود کو خلافت سے الگ کرکے اپنے بیٹے طائع للہ کو خلیفہ بنا دیا۔ ۳۸۱ ھ میں خلیف طائع للہ کے چچازاد بھائی قادر باللہ نے خلیفہ کو گرفتار کرکے خلافت سے الگ کردیا۔ ۳۹۳ ھ میں دوران نظربندی وفات پائی۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۸۸)

:۴۴۔:خلیفہ قادر باللہ

****

۳۸۱ ھجری میں قادر باللہ اپنے چچازاد بھائی خلیفہ طائع للہ کی گرفتاری کے بعد خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۹۲)

:۴۵۔:خلیفہ قائم بامراللہ

****

ھجری میں خلیفہ قادر باللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا قائم بامر اللہ خلیفہ بنا۔۴۶۷ ھ میں پراسرار انداز میں ۴۲۲ ہلاک ہوا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۳۹۸)

:۴۶۔: خلیفہ مقتدی بامر اللہ

****

ھجری میں خلیفہ قائم بامر اللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد پوتا مقتدی بامر اللہ خلیفہ بنا۔۴۸۷ ھ میں ایک لونڈی ۴۶۷ کے زہر دینے سے ہلاک ہوا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۰۳)

:۴۷۔: خلیفہ مستظہر باللہ

****

ھجری میں خلیفہ مقتدی بامر اللہ کی زہرخوانی سے ہلاکت کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا مستظہر باللہ خلیفہ بنا۔ ۴۸۷

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۰۶)

:۴۸۔: خلیفہ مسترشد باللہ

****

ھجری میں خلیفہ مستظہر باللہ کی وفات کے بعد اس بیٹا مسترشد باللہ خلیفہ بنا۔خلیفہ مسترشد باللہ کو ۵۲۹ ھ میں قتل ۵۱۲
کردیا گیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۰۸)

:۴۹۔: خلیفہ راشد باللہ

****

ھجری میں خلیفہ مسترشد باللہ کے قتل کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا راشد باللہ خلیفہ بنا۔۵۳۲ ھ میں عجمی فراشوں نے ۵۲۹
خلیفہ کو قتل کردیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۱۰)

:۵۰۔: خلیفہ مقتفی لامر اللہ

****

ھجری میں خلیفہ راشد باللہ کے قتل کے بعد اس کے ولی عہد بیٹے مقتفی لامراللہ کو خلیفہ بنایا گیا۔ ۵۳۲

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۱۴)

:۵۱۔: خلیفہ مستنجد باللہ

****

ھجری میں خلیفہ مقتفی باللہ کی وفات کے بعد اس کے ولی عہد بیٹے مستنجد باللہ کوخلیفہ بنایا گیا۔ ۵۵۵

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۱۷)

:۵۲۔: خلیفہ مستضی بامر اللہ

****

۵٦٦ ھجری میں خلیفہ مستنجد باللہ کی وفات کے بعد اس کے ولی عہد بیٹے مستضی بامراللہ کو خلیفہ بنایا گیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۲۰)

:۵۳۔: خلیفہ الناصرلدین اللہ

****

۵۷۵ ھجری میں خلیفہ مستضی بامراللہ کی وفات کےبعد اس کا ولی عہد بیٹا الناصرلدین اللہ خلیفہ بنایا گیا۔٦۲۲ ھجری میں خلیفہ کے پیشاب کے مقام کا منہ پھٹ گیا اور پیشاب کے راستے پتھر نکلے۔خلیفہ نے خواب آور دوا پی لی جس سے ہلاک ہوگیا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۲۵)

:۵۴۔:خلیفہ ظاہر بامر اللہ

****

٦۲۲ ھجری میں خلیفہ الناصرلدین اللہ کی ہلاکت کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا ظاہر بامر اللہ خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاَ۔سیوطی۔صفحہ ۴۳۱)

:۵۵۔:خلیفہ مستنصر باللہ

****

٦۲۳ ھجری میں ظاہر بامر اللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا مستنصر باللہ خلیفہ بنا۔

(تاریخ الخلفاً۔ سیوطی۔ صفحہ ۴۳۴)

:٥٦۔: خلیفہ مستعصم باللہ

****

۶۴۰ ھجری میں خلیفہ مستنصر باللہ کی وفات کے بعد اس کا ولی عہد بیٹا مستعصم باللہ خلیفہ بنا۔۶۵۴ ھ میں تاتاریوں نے ہلاکو خان کی قیادت میں اسلامی خلافت کے مرکز بغداد پر حملہ کرکے بغداد پر قبضہ کرلیا اور خلیفہ مستعصم باللہ کو قتل کر دیا۔

(تحریر : خاک نشین)